مطالعہ اسلامیات
(T-2)

سوال نمبر 1.

تہذیب اور ثقافت میں فرق اور اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات:

۱. تعارف:

تہذیب پیچیدہ معاشرتی یا ثقافتی گروہ کو کہتے ہیں جو کہ سیاسی، معاشرتی، تعلیمی، اخلاقی نظام اور زبان و فنون کا حامل ہوتا ہے۔ جبکہ ثقافت روایات اور اقدار کا مجموعہ ہوتی ہے جو کسی بھی معاشرے میں نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔ اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی عمومی سوچ، رہن سہن، بول چال اور طرزِ زندگی کا اظہار ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تہذیب اصل میں وہ انداز یا طرز ہیں جس میں لوگ شہریوں کے طور پر اکھٹے رہتے ہیں۔ اور شہری زندگی میں ایک سیاسی، معاشرتی اور مذہبی نظام میں شامل ہوتا ہے۔ اسلامی تہذیب کی بنیاد اللہ پر ایمان لانے پر ہے۔ اسلامی تہذیب جو چودہ سو سال پہلے نبی کریم ﷺ نے خدائی احکامات کے مطابق تشکیل دی تھی، آپ ﷺ نے اعلانِ نبوت سے شروع ہوئی اور آج بھی قائم ہے۔ اسلامی تہذیب کے اہم اوصاف میں عقیدۂ توحید، آخرت، عبادات پر ایمان لانا، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، معاشرے میں عدل و انصاف کا قائم، بھائی چارے کا قیام شامل ہیں۔

2- تہذیب اور ثقافت میں فرق :-

(i) لغوی معنی

تہذیب	ثقافت
• عربی زبان میں تہذیب کے لغوی معنی "چھانٹنے، اصلاح کرنے، سنوارنے، درست کرنے، خالص اور پاکیزہ کرنے کے ہیں۔	ثقافت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی دانائی، زیرکی، کسی کام کے کرنے میں مہارت، تہذیب، عقلمند ہونا اور طرزِ تمدن کے ہیں۔
• اردو زبان میں لفظ تہذیب سے مراد اصلاح، صفائی، پاکیزگی، طرزِ معاشرت، رہنے سہنے کا انداز وتمدن۔	بلکہ ثقافت کے معنی ادب سکھانے اور مہذب بنانے کے ہیں۔

(ii) اصطلاحی معنی

تہذیب	ثقافت
• تہذیب ذہنی تصورات پر مشتمل ہے۔	ثقافت کا تعلق علوم و فنون سے ہے۔
• تہذیب کے اصطلاحی معنی ہیں "کسی قوم کی نظریات ہیں جس کے مطابق وہ زندگی	ثقافت اس ذہنی، مادی، خارجی طرزِ عمل کے اظہار کا نام ہے جو

CamScanner

گزارتی ہے۔ ہر قوم کی اپنی تہذیب ہے	باضابطگی کے ساتھ معاشرے کے افراد میں یکساں طور پر پائی جاتی ہے۔

(iii) مختلف ماہر لسانیات اور فلاسفر کے مطابق

• بقول ڈاکٹر برہان احمد فاروقی "تہذیب میں جو تنے، بونے اور اگلنے کا استعداد پایا جاتا ہے مگر جو کچھ بوتا جاتا ہے وہ زمین نہیں انفرادی اور اجتماعی ذہن ہے جو کچھ بویا جاتا ہے، بیج نہیں تصورات ہیں اور جو کچھ اگایا جاتا ہے وہ اناج کی فصل نہیں بلکہ انسانی کردار کا نمونہ ہے جس کی بدولت کسی گروہ میں وحدت کا شعور راسخ ہوتا ہے"	ماہر لسانیات ای بی ٹیلر کے مطابق، "ثقافت وہ مرکب کل ہے جس میں علم، عقیدہ، آرٹ، اخلاق، قانون، رسم و رواج اور دیگر قابلیتیں اور عادات شامل ہیں جن کا انسان نے معاشرے کے ایک فرد کی حیثیت سے اکتساب کیا ہو۔

(iv) ارتقاء کی رفتار

• تیز اور قابل مشاہدہ، عام طور پر ٹیکنالوجی سے متاثر	آہستہ اور مستحکم، نسل در نسل منتقل ہوتی ہے

CamScanner

(v) اثر

• لوگوں کے طرزِ زندگی اور وسائل کو منظم کرتی ہے۔	لوگوں کی انفرادی اور اجتماعی شناخت کو تشکیل دیتی ہے

(vi) مثال

• شہر، پل، قوانین اور تعلیمی ادارے۔	زبان، لباس، مذہبی رسومات اور طرزِ گفتگو •

(vii) مقصد

• مادی ضروریات کی تکمیل اور سماجی نظام قائم کرنا۔	اخلاقیات، اقدار اور روحانیت کی ترقی

3. اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

• اسلامی تہذیب و تمدن ابتدا ہی سے نمایاں مقام کی حامل ہے۔ اسلامی تہذیب کی پہچان اور خصوصیات میں سب سے اہم تین عقائد ہیں عقیدۂ توحید، عقیدۂ رسالت اور عقیدۂ آخرت۔ اسلامی عبادات کے علاوہ انسانی مساوات، عدل و انصاف

امر بالمعروف ونہی عن المنکر، سادگی، عدل و انصاف، انسانی وعظمت اور وقار، اخوت بھائی چارہ، رواداری، انسانی حقوق کی اہمیت کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ جن میں کچھ کی تفصیل درج ذیل میں ہے:

(i) عقیدہ توحید: اسلامی تہذیب کی بنیاد:

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید ہے یعنی کہ اللہ کی ذات کو واحد اور یکتا ماننا جیسا کہ سورۃ اخلاص میں ارشاد فرمایا:

قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔

ترجمہ: "کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو پیدا کیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں"۔ (سورۃ اخلاص)

جبکہ مغربی تہذیب خواہشات کو خدا بناتا ہے۔ اللہ نے اس سورۃ میں واضح طور پر بیان کر دیا ہے انسان اس رب کو ایک اور اسکی بیان کئے گئے احکامات کے مطابق اپنی زندگی گزارے۔

(ii) عقیدہ رسالت: اسلامی تہذیب کی خوبی

اسلامی تہذیب کی دوسری خصوصیات عقیدہ رسالت ہے۔ مسلمان اپنی پوری

زندگی حضرت محمدؐ کے طریقے کے مطابق ہی زندگی گزارنا چاہیئے ہیں۔
جبکہ مغرب میں شخص کسی انسانی ذات کو ہدایت کا سرچشمہ مان لیتا ہے اور اپنی ساری زندگی اُنسی کے طریقوں پر گزارتا ہے۔
علامہ اقبال نے عقل پیش کن بمصطفیٰ (عقل کو مصطفیٰ کریمؐ کی بارگاہ میں پیش کرا کے) مسلمان کو ایک طریقہ پیش کیا۔
بقول اقبال:-
اپنا سارا ساز و سامان مصطفیٰ کریمؐ کی بارگاہ میں قربان کر دے کیونکہ دین سارے کا سارا وہی ہے۔ اگر تو وہاں تک نہیں پہنچ سکتا تو تیرا سب کچھ ابولہب کا ہے۔

(iii) عقیدۂ آخرت: اسلامی تہذیب میں جزا و سزا کا مکمل نظام:

اسلامی تہذیب کی تیسری خوبی عقیدۂ آخرت پر ایمان رکھنا ہے۔ جو انسان کو جزا و سزا کا ایک مکمل نظام فراہم کرتا ہے۔ جبکہ مغربی تہذیب جزا و سزا کے عقیدے سے عاری ہے۔
عقائد کے اعتبار سے مغربی تہذیب نے اسلامی تہذیب کو بالکل بھی متاثر نہیں کیا۔

(۱۷) عبادات (نماز، روزہ، حج، زکوۃ) : اسلامی تہذیب میں بنیادی حیثیت :-

اسلامی تہذیب میں عقائد کے بعد عبادات اہم خصوصیات کی حامل ہیں۔ عبادات میں نماز، روزہ، حج اور زکوۃ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مسلمان چاہے مشرق میں ہوں یا مغرب میں اپنی ان تہذیبی اقدار سے نہ صرف آگاہ ہیں بلکہ ممکن حد تک ان پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ ان عبادات پر عمل کر کے مسلمان اسلامی تہذیب کی بنیاد قائم کرتے ہیں۔

(۱۸) انسانی مساوات : اسلامی تہذیب کی شناخت :-

اسلام طبقاتی تقسیم، قوم و قبیلہ، رنگ و نسل کے فرق و امتیاز کا قائل نہیں۔ اسلامی تہذیب میں امیر و غریب، آقا و غلام، عربی و عجمی کے مابین کوئی فرق نہیں خلیفہ وقت بھی عام مسلمانوں کے برابر کھڑا ہوگا۔ اسلام میں عزت و عظمت کا مدار و انحصار خوف خداوندی ہے۔ اسلامی تہذیب کا طرۂ امتیاز یہی ہے بقول اقبال۔

> ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
> نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

نیٹو (NATO) اور یورپین پارلیمنٹ بھی عملاً مساوات کو

فروغ دے رہے ہیں۔

(۷۱) عدل و انصاف کا حکم: اسلامی تہذیب

قرآن کریم اور احادیث میں بار بار عدل و انصاف کا حکم ہوتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "عدل کرو یہ تقویٰ کے برابر ہے" (المائدہ)

ایک اور جگہ پہ انصاف کے حکم کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

ترجمہ: اور انصاف کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"۔ (الحجرات)

اور پھر خود تاجدارِ کائنات ﷺ کا ارشاد ہے کہ: "خدا کی قسم اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیئے جاتے"۔

اسلامی تہذیب کی پر شکوہ عمارت کے باوجود آج عدل و انصاف کی عمارت مسلمانوں کے ہاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ لیکن عدل و انصاف کا قائم ہی اسلامی تہذیب کی خوبی ہے

(viii) امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا نظام: اسلامی تہذیب کی تکمیل

اسلامی تہذیب کی اہم خوبی جو اُسے دیگر تہذیبوں سے ممتاز بناتی ہے وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہے جس کا مطلب نیکی کا حکم اور برائی سے روکنا ہے۔ اسلامی تہذیب کی اس خصوصیت کی بنا پر معاشرہ میں پاکیزہ ماحول جنم لیتا ہے اور انسان گناہ سے بچ جاتا ہے۔ اس فریضے کی تکمیل کی بنا پر اس امت کو "خیر الامت" کے لقب سے نوازا گیا۔

۴۔ خلاصۂ بحث:

ثقافت اور تہذیب دو الگ مگر باہم جڑے ہوئے پہلو ہیں۔ ثقافت کسی قوم کی روحانی اور اخلاقی شناخت کو ظاہر کرتی ہے جبکہ تہذیب اس کی مادی ترقی اور تنظیمی ڈھانچے کی عکاسی کرتی ہے۔ ان دونوں کا توازن ایک کامیاب اور پرامن معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ، اسلامی تہذیب فکری اعتبار سے اپنے اندر بہت مواد رکھتی ہے۔ اسلامی عقائد پر ایمان لانے اور اسلامی عبادات کو ادا کر کے ہی مسلمان ایک اسلامی تہذیبی معاشرے کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ جس میں وہ اپنی ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ عدل و انصاف، ایک دوسرے کو اچھائی کی طرف راغب کرنے اور برے کاموں سے دور کرنے کیلئے کوشش کرتے ہیں۔